سوال

(39)جب مقتدی آئے اورامام رکوع میں ہو توآیاوہ تکبیر تحریمہ کہے یا

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

جب مقتدی نمازمیں شامل ہونےلگے اورامام رکوع میں ہو توکیامقتدی تکبیر تحریمہ کہے تکبیر کہہ کررکوع میں شامل ہوجائے ۔ ؟ فہد۔ ع ۔ ع الریاض

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

بہتر اورمحتاط بات یہی ہے وہ دونوں تکبیریں کہے ۔ ایک تکبیر تحریمہ اوروہ رکن ہے وریہ کھڑاہونے کی حالت میں ہی کہی جائے گی اوردوسری رکوع کی تکبیر جبکہ وہ رکوع کےلیے جھکنے لگے ۔ پھر اگراسے رکعت فوت ہونے ڈرہو توعلماء کے دواقوال میں سے صحیح ترقول کے مطابق تکبیر تحریمہ اسے کفایت کرجائے گی ۔ جیساکہ امام بخاری نے اپنی صحیح میں ابوبکرہ ثقفی سے روایت کیاہے کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے جبکہ وہ رکوع میں تھے توابوبکرہ نے نمازکی خاطرصف میں شامل ہونے سے پہلے رکوع کیا ۔ پھر اسی حالت میں صف میں شامل ہوگے تونبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے فرمایا :

((زادک اللہ حرصاً!ولاتعُد۔))

’’اللہ تمہاری حرص زیادہ کرے ۔ پھر ایسانہ کرنا۔‘‘

اورلاتعد کا معنی یہ ہے کہ صف میں شامل ہونے سے پیشتر رکوع نہ کرنا بلکہ داخل ہونے والے کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ نمازکی خاطر صف میں شامل ہونے سے پیشتر رکوع نہ کرنیاورآپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کواس رکعت کی قضاء کا حکم نہیں دیا۔ جواس رکعت کے شمارہونے پردلالت کرتا ہے اوراس کے حق میں فاتحہ کا سقوط (نہ پڑھنامعاف ہے) اس لیے اس کا محل یعنی قیام فوت ہوگیا ہے ۔ اوریہ بات ان لوگوں کے ہاں بھی صحیح ترہے جومقتدی کےلیے فاتحہ پڑھنے کے وجوب کے قائل ہیں ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن بازرحمہ اللہ

جلداول - صفحہ 64

محدث فتویٰ